(۱۲۳) میں بے قید، میں بے قید

میں بے قید، میں بے قید
نہ روگی نہ وَید
نہ میں مومن نہ میں کافر
نہ صَیدی نہ صَید
چوڈھیں طبقیں سَیر اساڈا
کتے نہ ہوئیے قید
خرابات میں چال اساڈی
نہ شوبھا نہ کید
بُلھا شوہ دی ذات کیہ پُچھنا ایں
نہ پَیدا ناپَید

مشکل الفاظ ومعانی: بے قید: آزاد۔ وید: طبیب، معالج۔ صیدی: شکاری۔ خرابات: شراب خانہ۔ چال: گزر۔ شوبھا: تعریف۔ کید: رسوائی۔ پیدا: ظاہر۔ ناپید: چھپا ہوا۔

ترجمہ:

میں آزاد ہوں، میں آزاد ہوں۔ نہ میں روگی ہوں اور نہ طبیب ہوں۔
نہ میں مومن ہوں اور نہ میں کافر ہوں۔ نہ شکاری ہوں اور نہ شکار ہوں۔
تمام زمینیں اور آسمان میری سیرگاہ ہیں کسی ایک جگہ یا مقام کا میں پابند نہیں ہوں۔
خرابات[1] میں میری گزرگاہ ہے۔ یہ میری تعریف یا رسوائی کا سبب نہیں۔
بلھے شاہ! تم محبوب کی ذات کیا پوچھتے ہو، وہ نہ ظاہر ہے اور نہ چھپا ہوا ہے۔

☆☆☆

---

1. میخانہ، روحانی سرور کی جگہ۔